..................................DEPARTMENT

Mutiny Papers ......BRANCH

..................................Controlling Agency.

1857 Coll. N. 4-5

CONSULTATION Files of SADIQ-UL AKHBAR

No. Vol. 4, No. 4, July 27 ' 1857

Subject ....

News about the activities of the mutineers

at various places in India

Foll. 2; Size 15" x 11" (Arabic)

Previous reference

Later reference

N. A. I.-1.

MGIPC—S2—1 NA1/62—28-2-63—2,00,000.

صادق الاخبار سنہ ۱۲۷۳

نمبر ۴ | مطبوعہ پنجشنبہ ۵ ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۲۷۳ ہجری موافق چھٹی بہادون سمبت ۱۹۱۴ | جلد ۴

اشتہار

دوشنبہ

واضح ہو کہ یہ اخبار ہر ہفتہ میں دوشنبہ کی روز دو ورقہ طبع ہو کر
بخدمت شائقین والا تبار و روسا و عالی وقار روانہ ہوتا ہے
قیمت اسکی بنظر رفاہ عام ایک روپیہ ماہوار اور پیشگی ششماہی پانچ روپیہ
اور بارہ روپیہ سالانہ عوض سالانہ تمام پیشگی سال جس قدر ان علم
و ہنر کو خریداری اسکی منظور ہو تو درخواست اپنی بنام سید
جمیل الدین خان مالک و مہتمم صادق الاخبار
دہلی محلہ جمیل پورہ عرف چوڑی والوں میں بھیجکر طلب فرماوین اور
اگر مضمون رفاہ عام و یا خبر وغیرہ چھپوائیں تو بلا قیمت طبع
ہو سکتی ہے اور رفاہ خاص کی لئی فی سطر دو آنہ مقرر ہیں راقم کو
چاہی کہ اپنی مہر و دستخط بصفائی تمام رقعوں پر کر کر مقام بود و
باش سے براہ نوازش و کرم اطلاع دین اور جو صاحب کوئی کتاب
یا اشتہار طبع کرانا چاہی تو بہت کفایت ہو سکتی ہے لیکن
قیمت نقد ؛

رسالہ قواعد رسالہ

شہسواران لشکر قواعد دانی اور یکتازان صفحہ پریٹ خوانی پر مخفی نہ رہے
کہ ان ایام بشارت التیام میں کہ جمعیت قواعد دان سپاہ خصوص سوار
جوق جوق اور پے بہ پے چلی آتی ہی اور ہماری حضور گیہان خدیو گیتی ستان
کی سرکار فلک اقتدار میں روزمرہ ملازم ہوتی جاتی ہیں خاکسار نے
کی ایک رسالہ قواعد سوار و پیدل کہ ترجمہ اوسکا بھی کپتان ... کی زبان انگریزی
تا گرنی اور اردو میں کر کے اندور میں چھپوایا تھا سو بمشکل تمام بہم پہنچا کر خاص دلی
کی اردو زبان میں برای افادہ خاص و عام طبع کیا ہی اور قیمت اسکی پیشگی
دینوالیکو ایک آنہ اور خریدار مابعد کو ایک روپیہ قرار دیا ہی جس احباب کو
ایسے متاع بکار آمد اور فائدہ بخش انواع اقسام کا شوق خریداری ہے
تو نام مبارک اپنا بذریعہ درخواست خواہ بصیغہ پیشگی یا مابعد لکھ دے
کہ بعد اختتام کتاب مذکور انکی خدمت بابرکت میں پہنچے گی ؛

زر مرسلہ بابت اخبار منجملہ شائقین والاتبار پہنچے
مرزا کیومرث بخت بہادر بن مرزا جہانگیر بہادر بن شاہ عالم ثانیہ

کوہ نینی تال

زبانی ایک مخبر صاحبوں کی دریافت ہوا کہ وہان کالی سپاہ نے بابت طرفداری مذہب تو تشو فرنگیون کو معہ گوروں سپاہ بچون اونکے بال بچون قتل کیا اور تمام بنگلوں و کمرہ کو آتشیانہ ققنس کیطرح جلا کر خاکستر کر دیا اب وہ فوج ظفر موج مال و اسباب خداداد انگریز قبضہ مین کر کر جابجا سامان اور تحصیلون بٹہاتی برای سعادت قدم بوسی حضور شہنشاہ دہلی چلے آتی ہے غالب کہ عنقریب قلیل مین حاضر ہو گی ۔ اسی ہفتہ مین ایک مثنوی تاریخی نی انشاء ہوئی کفار ناہنجار مین طبع زاد خود جو مولانا وبالفضل اولانا مولوی محمد طہور علی صاحب مجا...دار ضعف گذشتہ بامید طبع عنایت کے سوی ہے جو شائقین درج اخبار ہوتی ہے

مثنوی تاریخی

آن قوم سپاہ دل نصارا — ظالم بہ نہان و آشکارا
بدکیش و جہنمی وناری — مردود جناب پاک باری
عزان دو چند گشتہ بودند — از حد ادب گذشتہ بودند
المقصد شدند بسر کین — آمادہ پی خرابی دین
بر دین خبیث ان بد انجام — گردند تحیلات عوت عام
ناگاہ عذاب حق رسیدہ — از اوج بخاک در کشیدہ
یعنی بہ فوج و لشکر او — گردید عدوی پیکر او
درماہ صیام گشت ناگاہ — قتل و غارتش بحکم اللہ
آنکہ شد از ان گروہ فی النار — مغرور شدند تیر باہ
تا پارہ شدہ خنزرانہ شان — یکبار بسوخت خانہ شان
بنگلہ و کمرہ آتش افتاد — شد مال و منال جملہ برباد
آن لشکر غازیان جرار — آمد بحضور شاہ دنیا اد
یعنی کہ ابو ظفر شہ دین — مقبول خدا شریعت آئین
شد لشکر و ملک تابع او — باز آمدہ آب رفتہ در جو
حاضر شدہ بخت خان بہادر — در حشمت و جاہ شد کثر
گردید چو حاضر آن یگانہ — شد تقویت شہ زمانہ
فرمود تفقدات بسیار — داد و ش لقب سپاہ سالار
خاطرخواہ چون از ان ملاعین — یعنی ترفگیا ا سنے دین
بستند میان دامن کوہ — بالکیت بخت و سربح و ...
از ... ب تو بیچ شاہ بو لا کہ — دہ فتح بران گروہ ناپاک
... شوند ان مدامی — باشد ظفر سپاہ اسلام

منصور شود سپاہ اسلام — انگریز شوند جملہ سے الذا
تاریخ بنا سے نصارا — خوانم کہ نمایم آشکارا
شد مورد خرد کہ ای سخن گو — انگریز تباہ شد بہر سو

اور کسی صاحب نے تاریخ اس معرکہ کی رستخیز بیجا عدد کی تخرجہ سے فرمائی ہی اور کسی نے مادہ کہا ہی الملک لمن غلب اور اسیطرح بہت سے تاریخیں ہوئی ہیں کہ سردست گنجایش تحریر نہیں رکہتیں

خبر فتح لکہنو

الہ آباد سے ایک دوست کے پاس آدمی آیا وہ خبر لایا کہ لکہنؤ کی جمیع انگریزون کو وہاں کی فوج نے تہ تیغ بیدریغ کیا اور مچھی بہون وغیرہ مکانات اودہ مین قبضہ اپنا کر لیا اور سپاہ کا ارادہ ہی کہ نانا صاحب والی بٹہور و کانپور کی رای پر بالفعل انتظام اوس ملک کا چہوڑ کے اور زیارت شہنشاہ دہلی کیجیے اور سعادت اسلام کا اخبار شاہی گہر بار سے کہ جو بیس ذیقعدہ کو عرضی منیر برکات اور وزیر علی وغیرہ افسران پلٹن کی مقام لکہنؤ سی بغرض قتل کرنی کفار ناہنجار اور ارادہ آنی اپنی کا درگاہ والا مین اور مقبوض ہونی مچھی بہون وغیرہ مکانات پر آئی حضور نی بعد خوش ہونی جواب باصواب اون بہادرونکا بہیجا خیال کیا جاتا ہی کہ عنقریب وہ فوج ظفر پناہ حاضر ہو۔

فوج بمبئی و مدراس

ایک مخبر صادق راوی ہین کہ مدراس اور بمبئی احاطہ کے انگریزون نے قریب چالیس ہزار کی سپاہ سپاہ اسلام باندہا اور کہا کہ چند پلٹنین ہندوستان سرکو کھینچنے سی بگڑ کر آتی کو چلی گئی ہین تم اونسی جاکر مقابلہ کرو اور ایک شقہ جہوٹا سا جیسے حضور کیطرف سے بنا کر اسکو نکا دکہا دیا کہ تمہاری شہر کو تمہاری سپاہ نی گہیر کر دق کر رکہا ہی تم جلد آنکر انتظام کرو یہ لشکر وہ لشکر نوکخوار انگریزونکی ساتہہ ساتہہ ہو لیا رستہ مین جس مقام پر پہنچے گئی جہاد نی راہ کی ادہار پائی گئی جب غلس سے پورہ مین آئے تو اور سے خبرین سنین یہان سی راوی صاحب اختلاف بیان کرتی ہین کہ اکثر کا قول ہے کہ اوس فوج نی وہین بگڑ کر انگریزونکو وہین پر مار ڈالا اور بعض کہتے ہین کہ سپاہ نی دلمین یہہ خیال کیا کہ انگریز بڑی فریبی ہوتے ہین سپاہ دا اسمین کچہ دغا ہو اول اپنے آدمی وہان بہیجکر سارا حال دریافت کر لینا چاہئے بعدہ جسطرح سب کے رای ہو وہ کرین چنانچہ اوس لشکر نی پانچ سوار صبا رفتار یہان بہیجے اونہون نے جناب عالی کو ...

کی خدمت میں عرض کیے اور بڑے انعام اوس فوج کی تمام و کمال حال دریافت
کیا جنرل بہادر نی از راہ دانائی ایک شقہ مہری بنگاہ شاہی سی اوس
سپاہ کی نام کر دیا کہ یہہ لوگ دین پر لڑنے کو آئی ہین کچھ کسیکی بادشاہی
نہین ہے اگر تمہین بھی دین کا ساتھہ دینا ہی تو کفار کو واصل جہنم
کرکر دیدار و کی شریک ہو کہ یہہ ملک و مال تمہارا ہے لئی ہی اور بجائی
مقابلہ ہم کو بھی ہلاک کرینگے سمجھتے ہین کہ وہ سوار کہیگئے ہین کہ انشاء اللہ تعالی
ہم انگریزوں کو صاف کرکر عنقریب حاضر ہوتی ہین ۔ واللہ اعلم بالصواب

خبر انبالہ

ایک نہایت معتمد صاحب روایت کرتی ہین کہ میرے پاس تخمینا گیارہ دستے
ایک سو زیادہ بیان کرتا ہی کہ کچھ سوار پردیسی تھے تہی بر وقت مقتضا
اونہون نی کہا کہ چند چیکڑی اور کچھ دو بیان زخمی گوروں کی بہرے
اسپتال انبالہ جاتی تہین کہ اثناء راہ مین جتنی اون کفار نابکار زخمی کو
قتل کر ڈالا اور ہم بجانب حضور والا بہرے جنگ انگریزان جاتے
ہین خدا نی چاہا تو شامل افواج شاہی ہو کر سب فرنگیو کو قتل کرینگے

خبر امرتسر

عام اس مقام کو خبر مشہور کرتی ہین یہہ شہر قدیمی ہے اور لاہور سے
پچیس کوس کا فاصلہ رکہتا ہی اب یہہ سنا گیا کہ افواج جرار دکن کا اجتماع
یعنی پلاٹن ملتان و سیالکوٹ و پشاور وغیرہ ہندوستانی دین کے
شریک ہوکر باعث طغیانی دریائی بیاس رہ پڑے ہین اور انگریز
نی از راہ مکر پیشتر اون سپاہ سی پل اوسکا توڑ دیا ہی غالب
کہ بعد اوترنے طغیانی دریا کی وہ فوج مظفر پل باندہ کر اوترے

خبر علیگڈہ

تمام شہر مین افواہ ہی کہ علیگڈہ مین اب پہر کیا یعنی وہ مقام لٹ گیا
مگر ایک سوار نجیب کی فوجکا یہہ کہتا جاتا تہا کہ تمام شہر مین تو امن رہا لیکن
نیچے علیگڈہ کی بستی چھوڑ دی

خبر مین پوری

ایک دوست دوسطرے آنیوالوں کی زبانی بیان کرتی ہین کہ وہان کے
راجہ صاحب کو ٹی بہو جی وضع سی رہتی تہی تین روپیہ سوار اور ڈیڑھ
روپیہ پیدل پیلے اونکی ان سرشتہ تہا اب جو ہین کہ اونہون نی سواروں کی
تنخواہ چالیس چالیس روپیہ اور پیادونکی بیس بیس روپیہ کرکر انتظام اور
اطراف کا بخوبی کر لیا اور رعایا کو کسیطرح کی تکلیف نہین دیتے ۔

اخبار قلعۂ معلی

اخبار گلزار سراج الاخبار سے ثابت ہوا کہ اٹھائیسوین تاریخ ذیقعدہ کو
حسب دستور حضور انور نی دربار کیا ارکین سلطنت نی درجہ بدرجہ بار پایا
حالات حرب و پیکار مخالفان گبت شعار اور انتظام جنگ و شجاعت
بہادران شاہی عرض ہوتے رہے پہر بنام غلام نبی خان حکم قدر شیم
ہوا کہ واسطی زینتو کی کوٹھی رہیش جہرا خ دریا گنج خالی کرا دو اور
مجاہدین کو جیسے خوراک کچھ مرحمت فرمایا اونتیسوین تاریخ واجب العرض
سیدی اور باقر علی رسیان ... کی باصفحون ہے کہ جنہے کفار کو
کو قتل کیا اب آپ روزی حاضر ہونی دربار کی رکہتے ہین اوسیوقت جواب
باصواب لکہا گیا اسی تاریخ میگزین کا حساب ایک لاکہ روپیہ کی بارود کی
برآمد ہوا تہا سو ضبط ہوا بتیسوین تاریخ جواب عرض جرنیل بہادر ظاہر ہوا کہ
خدا تعالی کی فضل سے آخر فتح ہو گئی چنانچہ بابت اس خوشی کی حضور انور نی
اکتیس توپین سر کرائین باجی بجائی اور انعام انگریزی ساز اور ...
بطور شادیانہ بجائی اسی روز دو مخبر معہ خطوط انگریزی گرفتار آئی سو حکم
ہوا کہ مخفقات پاس مرزا محمد ظہیر الدین بخت بہادر کے بہیجے جائین من بعد
عرضی افسران رجمنٹ جاہنسے کی بعضی قتل کفار بہ کردار آئی جواب انکا ...
غلام نبی خان کو تاکید ہوئی کہ پہلے اوس سے بڑے طلب تنخواہ کی بہ روپیہ بنام ...
روانہ ہوا تہا اب تک جواب اوسکا نہین آیا اکتیسوین تاریخ سنتے ہو صدر الصدور
کی بہیجی ہمراہ فضیلت پناہ اور نواب فیض الحسن خان برادر نواب محمد خان و
کرم علیخان منصب دربار مین گئی اور نذرین ملازمت کے گذرانین منصب ...
کو واشانزہ ہوا کہ وہ قدری مقدمات دیوانی اور فوجداری کے سر انجام
خان ممدوح نی عرض کیے کہ کل اسکا جواب ... دونکا عرض ہو کہ سپہ سالار بہادر
افواج ظفر امواج کو بہرے جنگ حریفان غدار روانہ کیا بتیسوین تاریخ شقہ
اسی مضمون بنام بخت خان بہ تعکم آیا کہ صبح کو سپاہ جہاں سے آئیگی چاہیے کہ پیشتر سے
اوسکے کرکر اجمیری دروازہ کی باہر فرو کش کرا دو تیسوین ذیقعدہ ...
افسران جہان ... نذر ہو کر شمشیر اور تیغچہ وغیرہ نذر گذرانین دفتر ...
... سی دو ہزار روپیہ بطور انعام اور خوراک مرحمت ہوئی عرضی ...
ملاحظہ کی وکیل ... رام نی عرضی معہ نذر گذران زمیندار ... سو ضلع ...
اور چار اونٹ محمول اسباب مخالفان حاضر لائی چونتیسوین تاریخ عرض ہوا
کہ دو پلٹنین انبالہ کی شہر مین حکم ہوا کہ مرزا محمد ظہیر الدین بہادر سیع سیاہ ...
آمد انبالہ کو پلٹنون سابق مین فرو کش کرین بعدہ چند مخبر انگریزی ...

خبر دہلی آجکل بازار زد و ضرب و زخم کا گرم ہی اور ہر طرف سے سحاب گرد و گرد کی برست ہے بفضل تعالیٰ اپنا فضل و کرم عطا کرے اور اس پر بہ بخیر

تاریخ کرا دی درگاہ حضرت شمس العارفین کی متصل ایک مکان میں کسی لڑکی کی گولی لگی سو وہ مجروح شدید ہوا اسیطرح شہر میں ہندو دن چو طرف سے اکثر گولے گرتے

ہو رہتی ہیں انگریز بیگاہ شاہی سی اسکی ملامت ہو جاوی تو رعایا کی بتین حکم انگریز ہے — پرسون کی روز محلہ بلی ماران مین منشی اوپی پرشاد اور دیگر مہاجنان

مہاجن پر جعلت پوشیدہ رکھنے کے انگریز کی ہاتھ پڑگیا خوب ان شاء بعض شخص نا کردہ گناہ پکڑی گئی لیکن ناحق جو مع مستلزم سپاہی اور جنکے ہاتھ مال لگا وہ لیکر

چلدی ہماری نزدیک اگر جرنیل صاحب بہادر کہ دانائی میں یکتا زمانہ میں کا بندوبست فرماوین تو بیشک سطرح رعایا کو تسلی ہو اور بندوبست

شہر بخوبی رہے — جامع مسجد پر ایک سپاہی کی بتول لگ گیا وہ فورا جان بحق ہوا — کلکی دن کچھ کہا ہے آگرہ میں کفار نا ہنجار کو تہ تیغ کیا نہایت

ترک و احتشام کی ساتھ بندرہ ہزار فوج کی بہتر بہادر سی داخل دہلی ہوا — سنا گیا علاقہ املاک شاہ اودھ ضبط ہو کر بیگاہ شاہی سی بنام جناب حسام الدولہ نواب

محمد احمد علیخان بہادر مقرر ہوا اور نیز چند علاقہ نواب صاحب بہادر کو سپرد ہوئے یقین کہ جناب معتشم الیہ ان علاقوں کو خوب بندوبست کرینگی کیونکہ دیانت اور درایت اور انتظام

و جانفشانی ذات بابرکات پر ختم ہے اور کہتے ہیں کہ ملکہ زمانی نواب زینت محل بیگم صاحبہ دام اقبالہا نے کچھ روپیہ واسطے تقسیم تنخواہ ملازمین شاہی کی حضور مین داخل کر دیا

یہ نفس الامر میں حالی جیسی اسی کی مستحق ہین — ۵ — روز ذی الحجہ کو سواری حضور شہنشاہ ہند کی بڑی کروفر سی ہوئی ایک خلقت بغرض زیارت جمع آئی تھی اسوقت مین

کیا رونق سپاہ اسلام کفار نا بکار سے بیباکانہ لڑی کہ اوکو بس اگر کہو یا اب تھوڑی باقی رہی ہین خدا کی چاہا تو جاوینگے اور افواج ظفر امواج اونکو نیست کر کے

مولوی محمد سرفراز علی صاحب امام المجاہدین اور جناب سپہ سالار بہادر کی شجاعتین اور ہمتین بیشتر گوش زد ہوتی ہین بروقت فرصت ضرور تحریر مین آوینگی **سکہ بادشاہی**

شاہی مع قطعہ تاریخ زبان خاقانی دوران فیضی وقت مولوی محمد ظہور علی صاحب باشاہ زرین کردہ مانند بیت ﴿ سکہ زد در جہان بعون اللہ ﴿ حامی دین حق بہادر شاہ ﴾ واہ

دونون مصرعونمین تاریخ ہجری ۱۲۷۳ برآمد ہوتی ہی مگر المعنی ایک ابشرق و مغرب زده سکہ بچہر ماه ﴿ ابو ظفر شہنشاہ بہادر شاہ ﴾ و ایضاً بر سکہ شاہی زدہ بہادر شاہ

و گنج دستہجان طلا و الا ثانی ﴿ ایضاً بر سکہ شاہی زدہ بفضل الہ ﴿ ابو ظفر شہنشاہ بہادر شاہ ﴾ یون تو یہ سب سکے بہت خوب ہین مگر جناب مولانا صاحب کا سکہ بیخ

مین کمال کیا ہی اور جس سکہ میں ذکر کہ یہ دو بہی ہو گا از برکت نہین

نقل استفتا از اخبار الظفر دہلی اردو

کیا فرماتی ہین علمای دین اس امر مین کہ اب جو انگریز دلی پر چڑھ آئی اور اہل اسلام کی جان و مال کا ارادہ رکہتی ہین اس صورت مین اب اس شہر والون پر جہاد فرض ہے

یا نہین اور اگر فرض ہے تو وہ فرض عین ہے یا نہین اور اور لوگ جو اور شہرون اور بستیون کی رہنے والی ہین اونکو بھی جہاد چاہئی یا نہین بیان کرو اللہ تمکو جزا دے **جواب**

در صورت مرقومہ فرض عین ہے اوپر تمام اس شہر کی لوگوں کی اور استطاعت ضرور ہے اوسکی فرضیت کے واسطی چنانچہ اب اس شہر والونکو طاقت مقابلہ اور لڑائی کی ہے بسبب کثرت

اجتماع افواج کی اور مہیا اور موجود ہونے آلات حرب کی تو فرض عین ہونین کیا شک رہا اور اطراف و حوالی کی لوگون پر جو دور ہین باوجود خبر کی فرض کفایہ ہے ہان اگر

اس شہر کی لوگ باہر ہو جاوین مقابلہ سے یا سستی کرین اور مقابلہ نکرین تو اس صورت مین اونپر بھی فرض عین ہو جاویگا اور اسیطرح اور اسی ترتیب سے ساری اہل زمین پر

شرقاً اور غرباً فرض عین ہوگا اور جو عدو اور بستیون پر ہجوم اور قتل اور غارت کا ارادہ کرین تو اوس بستی والون پر بھی فرض ہو جاویگا بشرطیکہ اونکی طاقت ہو **دستخط و مواہیر**

العبد المذنب اسیر ابو الحسن رحمت اللہ خان عفی عنہ

محمد ہادی حسین — سید محمد نذیر حسین — رحمت اللہ — محمد صدر الدین — محمد ضیاء الدین — فقیر احمد سعید — سید محمد — سید بدر علی — رحمت علی

محمد عبدالکریم — محمد کریم اللہ — مولوی عبد الغنی — خادم العلماء — فرید الدین — محمد سرفراز علی — سید محبوب علی جعفری — ابو احمد محمد سعید رحمانی الدین — سید احمد علی — الٰہی بخش

سید محمد — محمد مصطفیٰ خان — محمد انصار علی — محمد رحمت علیخان — حمید علی — سیف الرحمن — سید عبد الحمید — محمد امداد علی — سید محمد — محمد ہاشم — حفیظ اللہ خان — محمد عبدالرحمن

سراج العلماء محمد عبد القادر — محمد رحمت علیخان

خبر بھوپال واضح ایک شخص سے کہ او طرف تمام انگریزون بقید و لکو سپاہ و دیوانی سیف بہادر نمکی کی کہ

کر ڈالا اور مقام **سیہور** مین بھی ایک فرنگی تمام کو نہین اور یہی حال اندور کا ہی اور **بھرت پور** سے مارے بھاگ گیا او لوگونکو اوس کا فرکی زندہ جانیکا افسوس رہا

کلکتہ اور سنا گیا کہ کلکتہ مین بھی اوس لڑائی لوگ دین کے ساتھ ہو کر چڑھ گئی اور فرنگیونکو ہلاک کیا باقی قلعہ بند ہوگئے اور وہان تہلکہ پڑ رہا ہے بلکہ تمام ملک بیچ ہی ہے

حسب فرمان واجب الاذعان شاہی در جمیع المطابع دہلی سید جمیل الدینخان مہتمم طبع زد